نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیراعلیٰ پنجاب سٹراس ڈویلپمنٹ ٹاسک فورس کا ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں تیسراا جلاس

اجلاس کی صدارت وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کی

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت صوبہ میں سٹراس کی بحالی وترویج کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور،**22** جولائی**2025**: وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرصدارت وزیراعلی پنجاب سٹرس ڈویلپمنٹ ٹاسک فورس کا ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں تیسراا جلاس منعقد ہوا۔جس میں سٹراس ڈویلپمنٹ کیلئے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں نائب کنونیر سٹراس ڈویلپمنٹ ٹاسک فورس پنجاب محسن شاہ نواز رانجھا اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے شرکت کی۔

وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے اس موقع پر کہا کہ وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت سٹراس (ترشاوہ) پھلوں کی بحالی وترویج کے لیے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔سٹراس کی پیداوار میں اضافہ حکومت پنجاب کی ترجیحات میں شامل ہے۔انھوں نے کہا کہ سٹراس فیملی میں کینو خاص طور پر صوبہ پنجاب کی پہچان ہے۔سٹراس کے باغات موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث تنزلی کا شکار ہیں اوراس کے پودے مختلف بیماریوں میں مبتلا اور پولیوزدہ ہیں۔جس کے باعث سٹراس خاص طور پر کینو کے پھل کے سائز اوراس کی شیلف لائف میں کمی واقع ہوئی ہے۔صوبائی وزیرزراعت نے اس پروگرام کے تحت سٹراس پارک کے قیام،کسان کارڈ کے پلیٹ فارم کوسٹراس کے باغات کے ساتھ لنک کرنے ،محکمہ زراعت میں ہرسال بھرتی ہونے والے 100انٹرنی و100نوجوانوں کو پراجیکٹ کی تین سالہ مدت کے لیے ملازمت پر رکھنے جیسے اقدامات اٹھانے جائیں گے۔انھوں نے کہا کہ ضرورت اس امرکی ہے فروٹ کی پرائیویٹ نرسریوں کو قانونی دائرہ میں لاکر لائسنس یافتہ ورجسٹرڈ کیا جائےاورانھیں تشخیصی لیبز کے ساتھ لنک کیا جائے۔صوبائی وزیر نے بینک آف پنجاب کی جانب سے سٹراس نرسریوں کے قیام کے لیے ایگری بزنس سے منسلک کاروباری حضرات کوفی فرد 3 کروڑ روپے قرض کی اسکیم متعارف کرانے کوخوش آئند قرار دیا۔ضرورت اس امرکی ہے کہ سٹراس برآمدات میں اضافہ اور بین الاقوامی معیار کے مطابق اس کی ویلیوچین میں بہتری لائی جائے۔وزیراعلیٰ پنجاب کسان پیکج کے تحت سٹراس کی بحالی کیلئے 1.2 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جس کا مقصد نہ صرف سٹراس کی سرٹیفائیڈ نرسریوں اور نئے باغات کا قیام عمل میں لانا ہے بلکہ اس منصوبہ کے تحت سٹراس کی پیداوار اور برآمدات میں بھی اضافہ کرنا مقصود ہے تاکہ ملکی معیشت کومستحکم کیا جاسکے۔سید عاشق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ سٹراس کی بحالی کے پروگرام کا مقصد جدید زرعی ٹیکنالوجی کے استعمال سے سٹراس کے سرٹیفائیڈ پودوں کی تیاری اور کاشتکاروں کی فنی راہنمائی ہے۔حکومت کا مقصد سٹراس کے سرٹیفائیڈ پودوں کے ذریعے پیداوار اور معیار میں اضافہ کوممکن بنانا ہے۔

اس موقع پر صوبائی وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب نے ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سٹراس کے پوسٹ ہارویسٹ نقصانات میں کمی کیلئے ایک جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔باغبانوں کو پودوں کی مناسب وقت پر شاخ تراشی بارے فنی راہنمائی فراہم کی جائے۔انھوں نے مزید کہا کہ سٹراس ریسرچ انسٹیٹیوٹ سرگودھا کومزید فعال کرنے کے لئے فنڈز فراہم کیے جارہے ہیں اور آر اینڈ ڈی کے ہیومن ریسورس کی کپیسٹی بلڈنگ پر توجہ دی جارہی ہے۔تاکہ بہتراقسام کے بیج اورنئی تکنیکیں

سکیں۔اس پروگرام کی تھرڈ پارٹی ویریفکیشن اور آڈٹ بھی کرایا جائے گا۔سید عاشق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ سرگودھا اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 50،50 ایکڑ رقبے پر سٹراس بحالی کیلئے ٹارگٹڈ پروگرام شروع کیا جائے گا اور بیمار باغات کو ماڈل فارمز میں منتقل کیا جائے گا۔صوبائی وزیر زراعت نے کہا کہ یہ پروگرام کسان کارڈ پلیٹ فارم سے چلے گا اور کسانوں کے لیے بڑا ریلیف ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کو بہتر طریقے سے چلایا جائے اور میکنزم ڈرافٹ کیا جائے تا کہ روزانہ کی بنیاد پر اس ادارے کی کارکردگی کو بہتر انداز سے مانٹر کیا جا سکے۔انھوں نے سرٹیفائیڈ نرسریوں کے قیام کے لیے ایک لاگو بنانے کی بھی ہدایت کی۔صوبائی وزیر زراعت نے مزید کہا کہ پنجاب فروٹ اینڈ ویجٹیبل بورڈ قائم کیا جا رہا ہے جس پر وزیر اعلی مریم نواز شریف نے رضامندی ظاہر کی ہے۔بورڈ سٹراس کی سٹرٹیجک پلاننگ میں رہنمائی فراہم کرے گا۔انھوں نے کہا کہ بورڈ تشکیل کرنے کا مقصد سٹراس، زیتون و مینگو اور بے موسمی سبزیوں کی بہتر پیداوار کے حصول کو ممکن بنانا ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ سرگودھا، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور دوسرے اضلاع میں 1800 ایکڑ لینڈ پر یہ فارمز بنائے جائیں گے۔

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ سٹراس کے معیاری اور کم قیمت پودوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔اس کے علاوہ سٹراس کے باغات میں بیماریوں کے انسداد کے لئے بھی ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں تا کہ زیادہ پیداوار کا حصول ممکن بنایا جا سکے۔حکومت پنجاب مختلف نجی اداروں کے ساتھ شراکت داری کے تحت جدید سٹراس باغات اور پروسیسنگ یونٹس کا قیام عمل میں لانے کیلئے کوشاں ہے جس سے کاشتکاروں کو تکنیکی معاونت فراہم ہو سکے گی اور سٹراس پھل کے معیار و پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔انھوں نے مزید کہا کہ اس بحالی کے پروگرام میں تمام خصوصا لیہ اور پتوکی کی نرسریوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔

اس موقع پر نائب کنوئنیر سٹراس ٹاسک فورس پنجاب محسن شاہ نواز رانجھا پاکستان میں سٹراس کی برآمدات سالانہ 200 ملین ڈالر سے کم ہو کر 130 ملین ڈالر رہ گئی ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ سٹراس کے باغبانوں کی فنی راہنمائی کی جائے اور سٹراس کی بہتر ورائٹی والی نئی اقسام کی دریافت کی جائیں۔

اجلاس میں اسپشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ڈائریکٹر جنرل زراعت انفارمیشن نوید عصمت کاہلوں، چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد ڈاکٹر ساجد الرحمان، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کے نمائندے اور دوسرے افسران نے بھی شرکت کی ۔

☆☆☆☆